اسے تو پاس خلوص وفا ذرا بھی نہیں

انور مسعود ...

اسے تو پاس خلوصِ وفا ذرا بھی نہیں
مگر یہ آس کا رشتہ کہ ٹوٹتا بھی نہیں

گھرے ہوئے ہیں خموشی کی برف میں کب سے
کسی کے پاس کوئی تیشۂ صدا بھی نہیں

مآل غنچہ و گل ہے مری نگاہوں میں
مجھے تبسمِ کاذب کا حوصلہ بھی نہیں

طلوعِ صبحِ ازل سے میں ڈھونڈتا تھا جسے
ملا تو ہے پر مری سمت دیکھتا بھی نھیں

اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں

WWW.ALKALAM.PK

مری صدا سے بھی رفتار تیز تھی اس کی
مجھے گلہ بھی نہیں ہے جو وہ رکا بھی نہیں

بکھر گئی ہے نگاہوں کی روشنی ورنہ
نظر نہ آئے وہ اتنا تو فاصلہ بھی نہیں

سنا ہے آج کا موضوع مجلسِ تنقید
وہ شعر ہے کہ ابھی میں نے جو کہا بھی نہیں

سمٹ رہے ہیں ستاروں کے فاصلے انورؔ
پڑوسیوں کو مگر کوئی جانتا بھی نہیں

WWW.ALKALAM.PK

created by:
www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com